سوال

(213) عورتوں کا فجر کے وضوء سے چاشت پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس طرح کی عورت کے لیے جائز ہے کہ فجر کے وضوء سے چاشت کی نماز بھی ادا کر لے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ چاشت کی نماز کا اپنا ایک وقت ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ اس نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد نیا وضو کرے ۔ کیونکہ یہ مستحاضہ کی طرح ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کے لیے یہی ارشاد فرمایا ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے ۔ چنانچہ ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر عصر تک ہے ۔ اور عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہو جانے کے بعد سے لے کر سورج زرد ہونے تک ہے یا بصورت ضرورت سورج غروب ہونے تک ہے ۔ اور مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر شفق کے غروب تک ہے ۔ اور عشاء کا وقت سرخ شفق کے غروب سے لے کر آدھی رات تک ہے ۔ اور فجر کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 215

محدث فتویٰ